www.novelsclubb.com
حیانور
Creation
اشکوں کے موتی
اقصیٰ علی
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

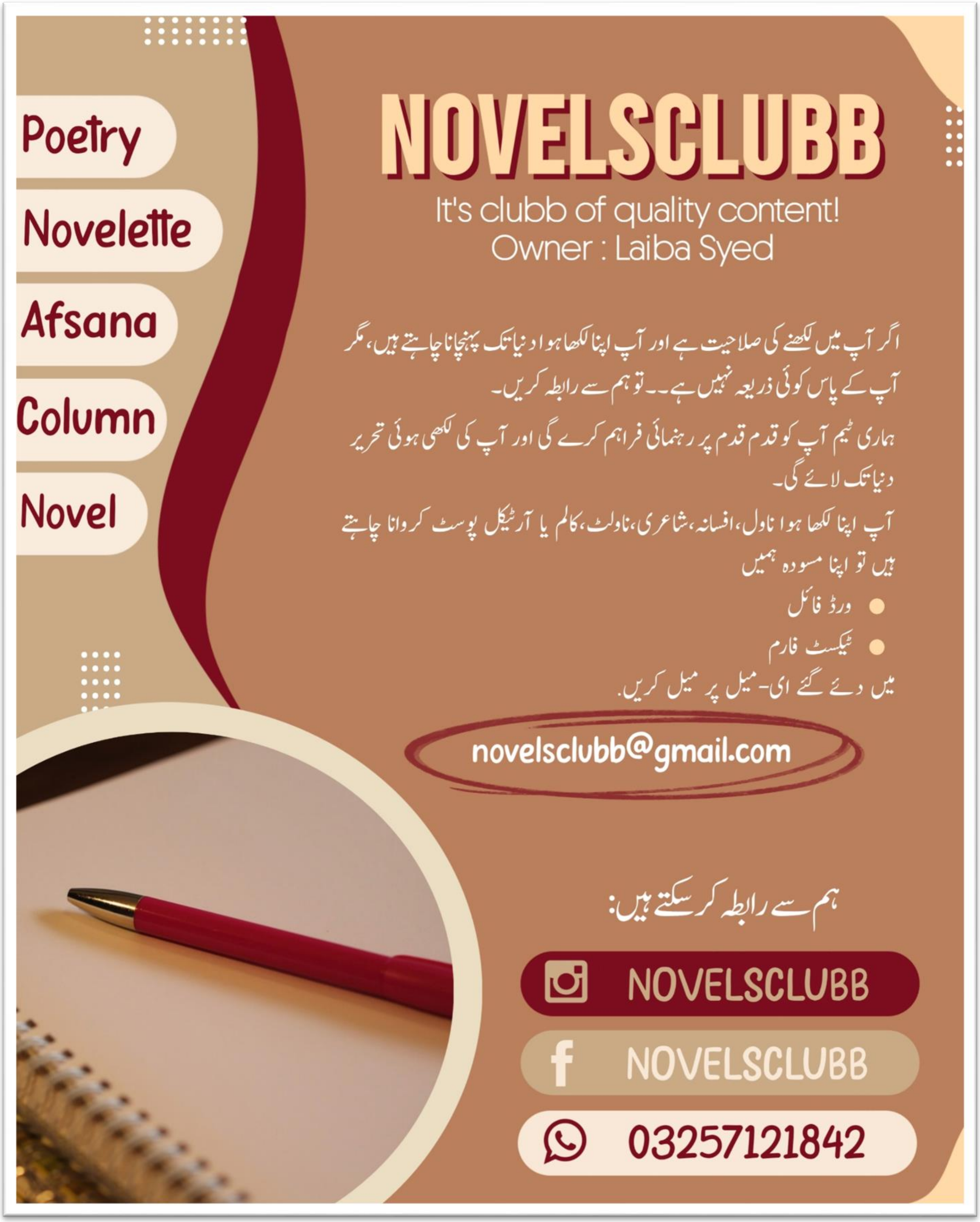
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اشکوں کے موتی

از قلم

اقصیٰ علی

www.novelsclubb.com

صبح صبح سورج سر پر تھا۔ شدید گرمی کا عالم جولائی کا مہینہ تھا۔ حسینہ بی اُسے کالج کے لیے اٹھا رہی تھی۔

اٹھ جاؤ حور فجر بھی نہیں پڑی آپ نے اب کالج کے لیے بھی دیر ہو جائے گی۔۔ میں جا رہی" ہوں میز پر ناشتا لگا نے آ جانا, ورنہ اب میں چپل لیکر اؤ گی آپ کے پاس کیوں کہ لاتو کے بھوت "باتوں سے نہیں مانتے۔۔

www.novelsclubb.com

خاندان علی خان اور حسینہ علی کے دو ہی بچے تھے۔" حور علی اور زوہان علی"۔۔ علی خان تین بہن بھائی تھے۔ زینب, علی اور عالیان خان۔

یہ جب چھوٹے سے تھے تو آمنہ بی اور ارشد صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اُس وقت علی کی عمر چھے برس اور زینب کی عمر صرف نو برس تھی۔۔ جب کہ عالیان سولہ برس کے تھے۔۔ والدین کے رخصت ہونے کے بعد عالیان صاحب نے اپنے بہن بھائیوں کی پرورش اپنی پھوپھو کے ساتھ مل کر کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نگہت اُنکی پھو پھو تھی, جو دلو جان سے اپنے بھائی کے بچوں سے محبت کرتی تھی۔اُنہوں نے ان کی پرورش کی اور اپنی ساری زندگی اپنے بھائی کے بچوں پر لگادی۔۔ لیکن موت سے کسی کو کون بچاسکتا ہے۔۔ جب زینب کی شادی ہوئی اُس کے چند مہینے بعد پھو پھو اللہؐ کو پیاری ہو گئی۔۔ پھر عالیان صاحب نے شادی کرلی علشبہ بیگم سے۔

وہ کافی نرم تربیت, اچھے اخلاق اور اچھے دِل کی نیک لڑکی تھی اُنہوں نے پھر ان کے گھر اور علی کو سمبھالا لیکن وہ خود اولاد کی نعمت سے محروم رہیں۔۔ زینب کو اللہؐ نے دو جڑواں بیٹوں سے نوازا تھا پھر علشبہ بیگم نے علی کی شادی کا فیصلہ کیا اور بائیس سال کی عمر میں علی کی شادی حسینہ سے ہوئی اور پھر بھائیُ کو اچانک کراچی سے باہر جانا پڑا اور وہ وہیں پنجاب میں رہن پذیر ہو گئے اور زینب اپنے شوہر شہریار خان کے ساتھ ترکی چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

شادی کی چند عرصے بعد اللہؐ نے حسینہ اور علی کو زوہان جیسے خوبصورت بیٹے جیسی نعمت سے نوازا اور اس کے چار سال بعد بیٹی جیسی رحمت سے۔

زوہان ایک قرآن حافظ اور نیک لڑکا ہے جس کی رنگت سفید ہے اور آنکھیں سیاہ رنگ کی۔وہ ایک اچھے اور خوبصورت اخلاق کا مالک ہے اور حورالعین اُس کے بلکل الگ تھلگ۔۔ وہ ایک پیاری سی خوبصورت سی لڑکی ہے۔۔ لمبے کمر تک آتے بال سفید رنگ, کالی آنکھیں وہ مکمل کسی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خوبصورت سی گڑیا کی طرح نازک سی تھی۔رنگ ان دونوں بہن بھائیوں کو ماں سے وراثت میں ملا تھا اور انکا چھوٹا سا خوبصورت سا گھر جس میں ایک خوبصورت سی بیٹھک اور تین کمرے تھے اور کھلا ہوا صحن جہاں باغیچہ تھا وہ ایک چھوٹا خوبصورت سا ایک محل نما گھر تھا جسکو حسینہ بیگم نے بہت نفاست سے سجایا تھا۔

حسینہ بیگم ایک قرآن حافظ تھی اور بہت نیک خاتون بھی۔

حورالعین بیٹے, بابا کب سے بولا رہے ہیں آپکو۔۔آج ہی پہلا دن ہے اور آج ہی آپ دیر سے جائے گی۔۔کتنی غلط بات ہے "

(علی صاحب)"بس کرے بیگم اب صبح صبح آپ ہماری لاڈلی کو ڈانٹ رہی ہیں۔۔آجائے بابا کی جان "

"آئی بابا جان.. بس ایک منٹ آگئی۔۔آپ کی بیگم تو ڈانٹتی رہتی ہیں مجھے۔۔"

"بری بات بیٹاماں ہے آپ کی۔۔۔ صحیح کے لیے بولتی ہیں۔"

اچھا..اچھا معافی اماں حضور"۔۔ "

" چلے اب جائیں آپ لوگ اللہ حافظ "

"اللہ حافظ بیگم...اللہ حافظ ماما"

"..زوہان بیٹا آپ یونیورسٹی نہیں جا رہے ہے؟"

نہیں ماما جان آج بخار ہے اور پھر سر میں بھی تکلیف ہے"۔۔"

"بیٹا آپ نے دوائی لی؟۔۔"

نہیں ماما جان"۔۔"

حسینہ زوہان کے برابر میں بیٹھتی ہے اور اُسکا سر اپنی گود میں رکھ کر دبانے لگتی ہے۔۔

"نہیں ماما جان رہنے دے آپ۔۔اچھا نہیں لگتا آپ میری خدمت کرے۔"

۔بیٹا ابھی آپ بیس سال کے ہوئے ہیں لیکن میرے لیے ہمیشہ ایک چھوٹے بچے ہی رہے گے"
۔۔اچھا چلے ناشتا کریں اور دوائی لے آجائے شاباش"۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ منظر ہے ایک خوبصورت حویلی کا جہاں ہانیہ بیگم اور فاروق صاحب تھے۔اُنکی ایک خوبصورت فیملی تھی جس میں انکے چار بچے تھے۔اللہ نے اُنہیں چار نعمتوں سے نوازا۔

سب سے بڑا عبدالہادی اس سے دو سال چھوٹا عمر اور دو جڑواں ریان اور زاریان جو شراتوں میں سب سے آگے تھے۔

عبدالہادی ایک قرآن حافظ تھا۔۔سیاہ آنکھیں, گندمی رنگ اور ایک اچھے اخلاق کا مالک ایک پر کشش لڑکا تھا۔۔جو تیئیس سال کا تھا اور عمر اس سے دو سال چھوٹا اور وہ بھی ایک قرآن حافظ ۔۔۔اچھا لڑکا تھا جو ابھی اکیس کا تھا لیکن رایان اور زاریاں صرف شرارتوں میں ہی آگے تھے سب کے دلوں کی جان تھے۔لیکن اپنے بڑے بھائی کی زندگی تھے اور دونوں ہی عمر سے بہت ڈرتے تھے۔

www.novelsclubb.com

ہانیہ بیگم ایک بہت نفیس خاتون تھی اور فاروق صاحب بھی ایک اچھے انسان لیکن غصے کے تھوڑے تیز تھے۔۔مگر اپنے بچوں اور بیوی پر جان دیتے تھے۔

ہانیہ بیگم اپنے گھر کی سب سے چھوٹی بیٹی تھی اور اپنے پانچوں بھائیوں کی جان تھی۔لیکن وہ شادی ہو کر پاکستان آگئی اُور بھائی اور خاندان کینیڈا میں تھے۔وہ ایک کینیڈا میں رہنے والی لڑکی تھی لیکن وہاں بھی اپنے مذہب سے دور نہیں ہوئی بلکہ وہاں اُنہوں نے ہمیشہ اپنے دین کو فوقیت

دی۔۔"اللہ جیسے چاہے ,جسے چاہے اسلام کی محبت دِل میں ڈال دے" ایسا ہی تھا ہانیہ بیگم کے ساتھ وہ ایک باحیا اور باکردار عورت تھی۔ پھر اللہ نے انسان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ جیسا ہو گا اُسکا ہمسفر بھی ویسے ہی ہو گا۔۔ اللہ نے انکے نصیب میں فاروق صاحب جیسے نیک انسان کا ساتھ لکھا تھا۔اُنکی شادی ہو گئی۔اور وہ لوگ پاکستان آ گئے۔۔جب کہ فاروق صاحب کے خاندان میں انکے والدین اور بہنے تھی۔والد حفیظ صاحب اور اُنکی زوجہ صبا تھی اور تین بہنیں مسکان, فائزہ اور فائقہ تھی اور تینوں شادی شدہ تھی۔اللہ نے تینوں کو اولاد سی نوازا تھا۔

فاروق صاحب سب سی چھوٹے تھے شادی کے کچھ سال بعد ہی اللہ نے اُنہیں بھی اولاد سی نوازا

۔

وہ ایک محل نما حویلی میں اپنے والدین اور اپنی بیوی بچوں کی ساتھ رہتے تھے۔۔جس میں سات کمرے اور ایک بیٹھک تھی اور باغیچہ, صحن اور یہ دو فلور کی حویلی تھی ایک فلور میں سب رہتے تھے البتہ ایک اُنہوں نے اپنے بیٹوں کے لیے بنوار کھا ت۔۔کہ برخوردار کبھی شادی کرے گے تو اپنے گھر ہی میں رہن پذیر ہو گے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ منظر تھا صبح فجر اذان کا۔۔وہ اٹھا غسل خانے گیا

سفید رنگ کے کرتا شلوار میں وضو کر کے باہر آیا اور مسجد کی طرف روانہ ہو گیا۔۔جا کر اُس نے نماز پڑھی اور قرآن پاک کی تلاوت کی۔۔وہ تلاوت کر رہا تھا اور رو رہا تھا اتنے میں قاری محمد آئے اور اُسکے پاس بیٹھ گئے اور خاموشی سے اس کی تلاوت اور سسکیاں سن رہے تھے جب وہ فارغ ہوا تھا قاری محمد سے مصافحہ کیا اور اُنکی خیریت معلوم کی۔

اور قاری محمد نے کہا۔۔"بیٹے کیوں روتے ہو؟"تو عبدالہادی نے کہا۔۔

قاری صاحب اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے ذریعہ ہم سے بات کرتا ھے تو میرا دِل بھر آتا ہے میں" سوچتا ہوں کہ ہم اتنے غافل کیوں ہیں؟۔۔اُس نے ہمیں ہر مسئلے, ہر بیماری, ہر دکھ کی شفادی ہیں اس قرآن پاک میں۔۔لیکن ہم لوگ اسے گھر پر صرف اپنے پاس رکھتے ہیں۔۔اس سے اپنے مسئلے کا حل کیوں نہیں نکالتے؟مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔قاری صاحب مجھے لگتا ہے اگر میں کبھی اللہ سے دور ہو گیا نہ تو مجھے موت آجائے گی۔۔کیوں کے میں کوئی دن ایسا نہیں گزرنا چاہتا جس میں نماز نہ ہو, قرآن پاک کی تلاوت نہ ہوا, للہ سبحان و تعالیٰ سے گفتگو نہ ہو, مجھے زندگی میں ہدایت چاہیئے"۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبدالہادی نے آنسوں صاف کیئے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ سے دعا کی۔۔

" یامقلب القلوب ثبت قلبي على دينك "

" اے دلوں کو پھیرنے والے! تو میرے دل کو اپنے دین کر ثابت قدم رکھ "

آمین یارب العالمین!

" قاری صاحب نے بھی ہاتھ اٹھا کا آمین کہا اور اس کے ماتھے پر بوسا دیا۔۔

"اللہ نے تم سے راضی ہو بیٹے اور تم جیسا بیٹا ہر کسی کو نصیب کرے آمین یارب العالمین۔۔

____

www.novelsclubb.com

وہ کالج کے اندر داخل ہوئی تو سامنے سے اتی ایک لڑکی سے اسکی ٹکر ہو گئی۔۔

تم دیکھ کر نہیں چل سکتی"؟"

"ارے آئی ایم سوری وہ۔۔ وہ بس جلدی جلدی میں غلطی سے ٹکر ہو گئی۔۔"

"اچھا اچھا ارے تم تو اتنی چھوٹی ہو پھر کالج کیسے لٹل گرل ؟ "

"میں نہیں... نہیں میں پورے سترا کی ہوئی ہوں۔۔ "

اچھا اچھا میں پورے انیس کی "اُس نے ہاتھ آگے کرا حور نے ہاتھ تھام لیا۔۔"

میرا نام حورالعین ہے آپکا؟"اُسنے اُس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا اور کہا"

"میرا نام سدرہ ہے کیا تم مجھ سے دوستی کرو گی؟"

. میں۔۔جی۔۔جی "حور نے اثبات میں سر ہلایا "

"سدرہ نے کہا" اچھا چلو چلتے ہیں کلاس میں

وہ سدرہ کے ساتھ کلاس میں اندر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ جب سے کالج سے آئی تھی اپنی ماما کے ساتھ بیٹھی اپنی نئ دوست سدرہ کی باتے بتائے جا رہی تھی۔۔"اچھا ماما آپکو پتہ ہے سدرہ نے مجھے بتایا آج کل بہت زیادہ فیشن والی کپڑے ہوتے ہیں؟ "اُس نے یہ سوال جان کے اپنی ماما سے کیا تھا اُسنے یہ کہہ کر اُنکی طرف ابرو اٹھا کر آدھی نظر سے دیکھا۔۔

"حورالعین آپکو پتہ ہے اللہ کیسی لڑکیوں کو پسند کرتے ہیں؟"

جو پردہ کرتی ہیں.. اللہ کے حکم کو مانتی ہیں.. جو جب باہر نکلتی ہیں تو خود کو اچھے سی کور کر کے " نکلتی ہیں تا کہ کسی غیر محرم کی نظر اُن کی جسم تک نہ جائے ."

جب ہم نے خود کو کور کیا ہوتے ہے نہ تو کوئی غیر محرم ہمارے جسم کو نہیں دیکھ سکتا کیونکہ " ہم نے خود کو کور کیا ہوتا ہے ہم نے اللہ کا حکم مانا ہوتا ہے۔۔اور بیٹا ایک مومن مسلمان اپنے اللہ کی حکم سے کیسے انکارِی ہو سکتا ہے"۔۔

" تو کیا وہ مومن ہے؟"

نہیں نہ جو انکارِ ہو وہ مومن نہیں ہے بیٹا۔۔جب ایک مسلمان عورت کے سر پر دوپٹا ہوتا ہیں " نہ تو فرشتے اُسکی حفاظت کرتے ہیں۔۔وہ بیٹیاں جو سخت گرمی کے عالم میں بھی شرعی پردہ کرتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں تو بیٹا وہ پسینہ نہیں بلکہ اللہ کا حکم دیکھتی ہیں۔۔وہ اللہ کی حکم کی پیروی کرتی ہیں اللہ اُن سے "بے حد محبت کا ارادہ فرماتا ہے اور اُنسے خوش ہوتا ہے۔۔۔۔

"اچھا ماما ٹھیک ہے۔۔"

حور العین یاد رکھنا میرے بچے لڑکی جب گھر سے باہر نکلتی ہے نہ تو۔۔ باپ کی عزت کی چادر" اوڑھ کر نکلتی ہے"۔۔

جی جی ماما جانی اب بھوک لگ رہی ہے کھانا تو دے دیں۔۔میں آئی فریش ہو کر"۔۔وہ یہ بول" کر بھاگتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی لیکن حسینہ بیگم سوچ میں پڑ گئی کے کیا یہ لڑکی سدرہ حور کو غلط سیکھا رہی ہے؟۔۔

اچانک سے زوہان کی آواز سے حسینہ بیگم کا سکتہ ٹوٹا۔۔

ماما۔۔ماما جان کہاں ہیں آپ؟ حسینہ بیگم پیچھے کی طرف موڑی اور کہا "یہیں ہو بیٹا آپ کی " " طبیعت کیسی ہے

"..الحمدللہ رب العالمین ماما میں ٹھیک ہو"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آج براؤن رنگ کے کرتا شلوار میں ملبوس تھا اُس کے بال ماتھے پر بکھرے ہے تھی اور اور وہ حسین شہزادہ لگ رہا تھا۔۔

"ماما جان حور نظر نہیں آرہی کہاں ہے وہ؟"

حسینہ بیگم چائے کپو میں ڈال رہی تھی اُنہوں نے چائے کی پتیلی ایک طرف رکھ کر زوہان کو دیکھا ۔۔

"بیٹا حور اوپر اپنے کمرے میں فرش ہونے گئی ہے آپ بیٹھو یہ چائے اور بسکٹ کھاؤ ابھی بخار ہے روٹی نہیں کھانا"۔۔زوہان نے اپنی ماں کو دیکھا اور اُنکی پیشانی پر بوسا دیا۔۔

"کیا ہو رہا ہے ہے بھائی میری ماما ہیں وہ" پیچھے سے حور کی آواز سے ایک دم دونوں کا قہقہ ہوا میں گونجا۔۔

"یہ بیٹا جی میری ماما ہے آپ سے پہلے۔۔آپ کو تو ہم ویسے بھی کچرے سے لائے تھے کیوں ماما جان"۔۔

حور نے روندی شکل بنا کر اپنی اماں کو دیکھا۔۔

.."ماما جان دیکھے بھی تنگ کر رہے ہیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

..اچھا..اچھا" حسینہ بیگم نے کہا چلو دونوں ڈائیننگ ٹیبل پر بیٹھو اب شاباش "

حور آج کالے رنگ کی جوڑے میں بغیر کسی میک اپ کے کمر میں جھولتی ہوئی اسکی چھٹیاں اور لال رنگ کے دوپٹے میں ایک خوبصورت سی کانچ کی گڑیا لگ رہ تھی..تینوں ڈائیننگ میں بیٹھے تھے اور کھانا نوش فرما رہے تھے ساتھ ساتھ ہلکی پھلکی سی حور اور زوہان کی نوک جھوک اور پیار بھی تھا..

یہ منظر ہے حفیظ صاحب کی حویلی کا جہاں اُنکی جان سے پیاری بیگم بیٹا اور پوتے بہو رہتے تھے..

حفیظ صاحب اٹھے اور آواز لگائی۔"رایان...زاریان تم دونوں نے چپل پھر چھپادی ہے بتمیزو اپنے بوڑھے دادا جان کو اتنا تنگ کیوں کرتے ہو شرم تو ہے نہیں تم دونوں میں... کہاں ہو

"...رایان.....زاریاں کہاں ہو؟

www.novelsclubb.com

اُنکی آواز سن کر دادی جان باہر آئی اور کہا۔۔"کیا ہو گیا ہے حفیظ صاحب آپ کیوں ہمارے معصوم پوتو کو ڈانٹ رہے ہیں۔۔" وہ دونوں شیطان بھی دادی جان کی حمایت کی آواز سن کر باہر آ گئے۔۔رایان نے کہا "جی دادا جان اپنے بلایا۔۔ دونوں دادی کی سامنے معصوم بن گئے ہم پڑھائی کر رہے تھے "۔۔ یہ بول کر ایک نظر دادا کو دیکھا اور مسکرانے لگے۔۔۔

دیکھا حفیظ صاحب میں نے کہا نہ کے میرے معصوم بچے کہاں کچھ کرتے ہیں "اُنہوں نے یہ کہہ کر اپنی شرارتی بچوں کو دیکھا۔۔"جی دادا جان آپ دیکھے چپل وہیں ہو گی "دادا جان نے یہ سن کر کمرے کی طرف روانہ ہو گئے

دادی جان رایان زاریاں یہ بول کر انکے گلے لگ گئے اور انہی چومنے لگے۔

"شرم کرو میرے ایک عدد شوہر کو بیوقوف بناتے ہو تم دونوں"

".. ارے دادی جانی "

" ریان نے کہاں "اگر ہم دادا جان کو تنگ نہ کرے تو ہمارا دن نہیں گزرتا نہ اچھا

صبر کرو ابھی بولتی ہو تمہارے دادا کو" یہ بول کر وہ جانے ہی لگتی ہیں کہ پیچھے سی عمر کی آواز آتی" ہے جسے سن کر رایان زایاں کی ڈر سے زبان تالو سے لگ جاتی ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلام و علیکم دادی جان... یہ کہہ کر عمر اپنا سر دادی کے آگے جھکا دیتا ہے۔۔دادی پیار سی " اُسکے سر پر محبّت اور شفقت سے ہاتھ پھیرتی ہیں۔۔

جی دادی وہ کچھ کہنے ہی والا ہوتا ہے کہ اچانک سی رایان زاریاں کہتے ہے۔۔۔

اسلام و علیکم بھائی جان".. وہ سلام کا جواب دیتا ہے اور دادی سے کہتا ہے کچھ کیا ہے دادی جان" ان دونوں نہ ایک کڑی نگاہ دونوں پر ڈالتا ہے جو معصومیت کی سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے نیچے " نظر کیے ہوتے ہیں "نہیں بیٹا کچھ نہیں کیا ان دونوں نے۔۔

یہ کہہ کر عمر دادی کو کہتا ہے " چلے دادی نیچے چلتے ہیں "اور انکا ہاتھ تھام کر نیچے جانے لگتا ہے ۔۔رایان زاریاں دوڑ کر اپنے بڑے بھائی عبدالہادی کے کمرے میں جاتے ہیں۔۔ جیسے ہی دروازے کھولتے ہیں وہ فریش ہو کر باہر آرہا ہوتا ہے واشروم سے نکلتا ہے اور ان دو اپنی جانوں کو دیکھتا ہے۔۔

وہ دونوں اُسے سلام کرتے ہیں وہ سلام کا جواب دیتا ہے اور کہتا ہے " لگتا ہے صبح صبح کوئی عمر ..."سے ڈانٹ کھا کر آئیں ہیں۔۔کیوں تنگ کرتے ہو بچوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں یہ سن کر اپنے بھائ کے گلے لگ جاتے ہیں اور کہتے ہیں "بھائی جان ہمیں پتہ ہیں نہ آپ ہمارے ساتھ ہیں اس لئے تنگ کرتے ہیں۔۔۔"

" بری بات بچوں داداجان بڑے ہیں آپ اُنہیں تنگ کروگے تو اللہ آپ سے ناراض ہوگا نہ "

" اچھا بھائی جان سوری اب نہیں کرے گے "

" ماشاءاللہ "

بے ساختہ عبدالہادی کی زبان سی نکلتا ہے اور ان دونوں کا قہقہ ہوا میں گونجتا ہے وہ آگے بڑھ کر ایک ایک کی پیشانی پر بوسا دیتا ہے اور کہتا ہے کہ۔۔

اللہ تم دونوں کو سلامت رکھے میری جان۔۔آمین یارب العالمین "..اچھا چلو نیچے چلتے ہیں ناشتے کے لئے"

www.novelsclubb.com

یہ اُنکی روز کی عادت تھی صبح دادا کو تنگ کرنا دادی سے حمایت لینا اور عمر سے۔۔ ڈانٹ کھانا پھر اپنے دلوں جان سے عزیز بھائی کے پاس جانا اور پھر ناشتا کے لئے ساتھ نیچے جانا ۔۔۔"بیٹا عبدالہادی میں آپکو ہی بلانے آرہی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبدالہادی نے اپنی ماں کو سلام کیااور سر نیچے جھکایا..ہانیہ بیگم نے اُسکے سر پر محبّت اور شفقت سے ہاتھ پھیراا اور سلام کا جواب دیا۔۔

رایان زاریاں نے بھی اپنی ماں کو سلام کیااور کہا

"امی جان ہمیں بھی ایسے پیار کر لیا کرے کبھی۔۔۔"

ارے میرے لاڈلے بیٹوں آپ پر تو آپکی ماماجان قربان میرے بیٹوں"۔۔یہ بول کر اُنہوں نے" رایان اور زاریان کی سر پر ہاتھ پھیراا اور دعا دی۔

اچھا چلے بچوں آ جائیں داداجان بولا رہے ہیں آپ لو گو کو"۔۔"

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوے تینوں نے سب کو سلام۔۔

۔کیاالبتہ عبدالہادی نے پہلے داداجان دادی اور ابو سے سلام کر کے اُنکی ہاتھ چومے اور اپنی جگہ پر براجمان ہوا۔۔

رایان زاریاں کی تو آواز ہی نہیں نکلتی کیوں کہ اُنکی بلکل سامنے عمر بیٹھا ہوا تھا

اس لیۓ دونوں بغیر کسی شرارت کے سکون سے ناشتہ کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب نے مل کر ناشتا کیا اور دن کا آغاز کیا۔"اسلام و علیکم ماما جان زوہان نے اپنی۔ماما کو سلام کیا

..

یہ فجر کا وقت تھا جب وہ مسجد سے واپس گھر میں آیا تو ہمیشہ کی طرح اسکی ماما اُسکا انتظار کر رہی تھی

۔

وعلیکم السلام بیٹے آگئے آپ یہ لے آپکا ناشتا"زوہان کی عادت تھی وہ نماز پڑھ کر گھر آتا تو کچھ ہلکا" پھلکا ناشتا کرتا تھا وہ آج کریم رنگ کے کرتا شلوار میں ملبوس تھا۔۔کالے رنگ کی ٹوپی پہنے ہوئے وہ ایک وجیہہ لڑکا لگ رہا تھا۔۔

ایک رعب دار شخصیت کا مالک تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اُسنے ناشتا کیا اور اپنے کمرے میں چلا گیا اُسنے وضو کیا اور جائے نماز بیچھا کر قرآن شریف کی تلاوت کر رہا تھا۔۔اُسے قرآن حفظ تھا لیکن وہ کہتا تھا کہی کوئی غلطی نہ ہو جائے اسی لیے وہ دیکھ کر بھی پڑتا تھا اور سکون سے تلاوت کرتا تھا۔۔

تلاوت کرنے کی بعد اُسنے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور اللہ سے دعا کی اور کہا۔۔

" اللہ تو رحمان ہے رحیم ہے اللہ تو نے مجھے ہر چیز سے نواز ہے بس اللہ مجھے وہ لڑکی شریکِ حیات کی شکل میں نصیب کر دے اللہ۔۔میں اُس وقت صرف اٹھارہ سال کا تھا جب مجھے محبت کا مطلب بھی نہیں پتہ تھا۔۔اللہ جب سے وہ میرے دل کی رانی ہے اللہ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں ایک غیر محرم کی محبت میں ایسے گرفتار ہو جاوگا۔اللہ تو میرے دل کی حالت جانتا ہیں نہ۔۔اللہ جب سے دیکھا ہیں نہ جب سے کبھی بھی کسی اور کا تصور بھی نہیں کیا اللہ میرے محبت پاکیزہ ہے اللہ میں نہیں جانتا وہ کہاں رہتی ہے کیا نام ہے کچھ بھی نہیں سب صرف تُجھ پر ہے اللہ میرے مدد کر مجھے میرے دین پر ثابت قدم رہنے کی توفیق دے آمین۔۔"

یہ کہ کر اُسنے اپنے آنسوں سے بھیگا ہوا چہرا صاف کیا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(آج سے دو سال پہلے)۔۔۔

جب زوہان گاڑی سے اُترا تو سامنے سے اتی ہوئی دو لڑکیوں سے اُس کی ٹکر ہو گئی اور ایک لڑکی کے ہاتھ سے سارا سامان گر گیا۔۔زوہان نے اس لڑکی کو دیکھا۔۔وہ حجاب کیے ہوے تھی۔۔ ڈری ہوئی سہمی سی وہ بلکل چھوٹی سی حسین گڑیا لگ رہیں تھی۔۔زوہان نے سارا سامان اٹھا کر اُسکے ہاتھ میں دیا اور کہا۔۔

آئی ایم سوری"۔۔وہ بنا کچھ کہے زوہان کی طرف دیکھا تو زوہان کو اسکی آنکھوں سے الگ سی " کیفیت لگی وہ جلدی جلدی قدم بڑھا کر وہاں سے چلی گئی اور زوہان اسکی پشت کو دیکھتا رہا پیچھے

(سے عمر کی آواز سے زوہان کا سکتہ ٹوٹا زوہان چلو یار آجاؤ

(اس دن ذوہان گھر آیا تو بس اُسی کی بارے میں سوچتا رہا اور آہستہ آہستہ اُسے اس لڑکی کی آنکھوں سے عشق ہو گیا اور وہ اسے دعاؤں میں اللہ سے مانگنے لگا اُس نے اُسے ڈھونڈا تھا لیکن وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُسے نہیں ملی آخر میں اُسنے سارا معاملہ اللہ پر چھوڑا اور توکل کر لیا کہ وہ اُسے نصیب میں ضرور لکھے گا)۔۔۔۔۔

حور۔۔۔۔۔حور۔۔۔۔حور۔۔۔۔

حسینہ بیگم کب سے حور کا دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی اُسے کالج کے لیے جگانے آئی تھی۔۔۔حور

حور کی آنکھ کھلی تو تیز تیز دروازہ بج رہا تھا وہ بھاگ کر اٹھی اور دروازہ کھولا۔۔۔

"جیسے ہی دروازہ کھلا حسینہ بیگم نے کہا" حورالعین بیٹا کب سی جگا رہی میں آپکو۔۔

" اچھا ماما آجائیں اندر۔۔میں اٹھ گئی"

نہیں بس میں جا رہی آپ جلدی سے فریش ہو کر نیچے اؤ جلدی مجھے آپکو آواز نہ دینا پڑے"

'شاباش۔۔۔

"اچھا ماما آئی۔۔"

وہ جلدی سے تیار ہو کر نیچے آئی تو دیکھا وہاں بابا ماما سب بیٹھے ہوے تھے اُسکا انتظار کر ہے تھے

وہ اندر آئی اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔

" زوہان نے حور کو دیکھا اور کہا بیٹا" کیا آپ سب بھول گئی ہیں سلام دعاء؟

حورالعین نے ایک نظر ماما بابا کو دیکھا اور بھائی کو دیکھ کر کہا" وہ جلدی جلدی میں بھول گئی بھائی جان۔۔"

" نہیں بیٹا میں دیکھ رہا ہوں آپکا رویہ آج کل بلکل الگ ہے آئندہ خیال رکھیئے گا۔۔۔"

"اچھا بھائی۔۔"

.. حسینہ بیگم نے کافی کا مگ زوہان کی آگے کیا

حورالعین کو جوس دیا اور اور ااور اپنی کرسی پر بیٹھ گئے اور خود بھی ناشتا کرنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

سب ناشتا کر کے اٹھ گئے تو حور باہر کی طرف گئے تو زوہان نے آواز لگائی۔

حور بیٹا شال کہاں ہے آپکی؟"اُسنے آواز کو دھیما مگر رعب دار آواز میں کہا جیسے سن کر حور کافی "چڑ سی گئی

"جی بھائی آج کل۔ سب لڑکیاں ایسے ہی اتی ہیں میں بھی ایسے ہی جاؤ گی۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوہان نے کہا.. "بیٹا سب لڑکیاں جو کرے گی کیا آپ وہی کرے گی نہیں نہ شاباش میرا بچہ شال لو۔۔۔"

" نہیں بھائی میں بھی آج کی ماڈرن لڑکی ہو سدرہ کی طرح۔۔"

حور نے زِچّ ہو کر کہا۔۔

حور کی بات سن کر زوہان کو بہت غصّہ آیا لیکن وہ ضبط کر گیا کیوں کی وہ اس پر سختی نہیں کرنا چاہتا تھا اسلئے خاموشی سے باہر چلا گیا بغیر کچھ کہے۔۔

حور یہ آپ بات کیسے کر رہی تھی "حسینہ بیگم نے کہا"

زوہان بڑے ہیں آپ سے "اُنہوں نے حور کو پیار سے سمجھایا۔۔"

" اچھا ماما میں جاؤ بابا باہر گاڑی میں انتظار کر رہے ہیں"

". جائے بیٹا اللہ حافظ۔"

حسینہ بیگم جب واپس کمرے میں آئی تو آج کے واقعے کی بارے میں سوچنے لگی اور افسردہ ہو گئی وہ غسل خانہ گئی اور وضو بنا کر سفید چادر لپیٹ کر باہر آئی اور جائے نماز بیچھا کر نوافل ادا کی اور دعا کے لیا ہاتھ اٹھائے اور اللہ سبحان و تعالیٰ سے کہا۔۔۔

اللہ تعالیٰ تو رحیم ہے رحمان ہے تو رب ذوالجلال ہے اللہ میری پریشانی حل کردے۔۔اللہ" میری حورالعین ایسی تو نہیں ہے اللہ اُسے تو میں نے بچپن سے ہی پردے کی اہمیت بتائی ہے اللہ ازوجل وہ آج چادر لیے بغیر گھر سے نکلی ہے تو میرا دِل بند ہو رہا ہے۔۔۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے"۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842